بیالیسویں دعا

دعائے ختم قرآن

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَعَنْتَنِیْ عَلٰی خَتْمِ کِتَابِکَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَهٗ نُوْرًا وَ جَعَلْتَهٗ مُهَیْمِنًا عَلٰی کُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلْتَهٗ وَ فَضَّلْتَهٗ عَلٰی کُلِّ حَدِیْثٍ قَصَصْتَهٗ وَ فُرْقَانًا فَرَقْتَ بِهٖ بَیْنَ حَلَالِکَ وَ حَرَامِکَ وَ قُرْاٰنًا اَعْرَبْتَ بِهٖ عَنْ شَرَآئِعِ اَحْکَامِکَ وَ کِتَابًا فَصَّلْتَهٗ لِعِبَادِکَ تَفْصِیْلًا وَ وَحْیًا اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ تَنْزِیْلًا وَ جَعَلْتَهٗ نُوْرًا نَهْتَدِیْ مِنْ ظُلَمِ الضَّلَالَةِ وَ الْجَهَالَةِ بِاتِّبَاعِهٖ وَ شِفَآءً لِمَنْ اَنْصَتَ بِفَهْمِ التَّصْدِیْقِ اِلَی اسْتِمَاعِهٖ وَ مِیْزَانَ قِسْطٍ لَا یَحِیْفُ عَنِ الْحَقِّ لِسَانُهٗ وَ نُوْرَهُدًای لَا یَطْفَاُ عَنِ الشَّاهِدِیْنَ بُرْهَانُهٗ وَ عَلَمَ نَجَاةٍ لَا یَضِلُّ مَنْ اَمَّ قَصْدَ سُنَّتِهٖ وَ لَا تَنَالُ اَیْدِی الْهَلَکَاتِ مَنْ تَعَلَّقَ بِعُرْوَةِ عِصْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاِذْ اَفَدْتَنَا الْمَعُوْنَةَ عَلٰی تِلَاوَتِهٖ وَ سَهَّلْتَ جَوَاسِیَ اَلْسِنَتِنَا بِحُسْنِ عِبَارَتِهٖ فَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَرْعَاهُ حَقَّ رِعَایَتِهٖ وَ یَدِیْنُ لَکَ بِاعْتِقَادِ التَّسْلِیْمِ لِمُحْکَمِ اٰیَاتِهٖ وَ یَفْزَعُ اِلَی الْاِقْرَارِ بِمُتَشَابِهِهٖ وَ مُوْضِحَاتِ بَیِّنَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ مُجْمَلًا وَ اَلْهَمْتَهٗ عِلْمَ عَجَآئِبِهٖ مُکَمَّلًا وَ وَرَّثْتَنَا عِلْمَهٗ مُفَسَّرًا وَ فَضَّلْتَنَا عَلٰی مَنْ جَهِلَ عِلْمَهٗ وَ قَوَّیْتَنَا عَلَیْهِ لِتَرْفَعَنَا فَوْقَ مَنْ لَمْ یُطِقْ حَمْلَهٗ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا جَعَلْتَ قُلُوْبَنَا لَهٗ حَمَلَةً وَ عَرَّفْتَنَا بِرَحْمَتِکَ شَرَفَهٗ وَ فَضْلَهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْخَطِیْبِ بِهٖ وَ عَلٰی اٰلِهِ الْخُزَّانِ لَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَعْتَرِفُ بِاَنَّهٗ مِنْ عِنْدِکَ حَتّٰی لَا یُعَارِضَنَا الشَّکُّ فِیْ تَصْدِیْقِهٖ وَ لَا یَخْتَلِجَنَا الزَّیْغُ عَنْ قَصْدِ طَرِیْقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَعْتَصِمُ بِحَبْلِهٖ وَ یَاْوِیْ مِنَ الْمُتَشَابِهَاتِ اِلٰی حِرْزِ مَعْقِلِهٖ وَ یَسْکُنُ فِیْ ظِلِّ جَنَاحِهٖ وَ یَهْتَدِیْ بِضَوْءِ صَبَاحِهٖ وَ یَقْتَدِیْ بِتَبَلُّجِ اِسْفَارِهٖ وَ یَسْتَصْبِحُ بِمِصْبَاحِهٖ وَ لَا یَلْتَمِسُ الْهُدٰی فِیْ غَیْرِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ کَمَا نَصَبْتَ بِهٖ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِلدَّلَالَةِ عَلَیْکَ وَ اَنْهَجْتَ بِاٰلِهٖ سُبُلَ الرِّضَا اِلَیْکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْعَلِ الْقُرْاٰنَ وَسِیْلَةً لَنَا اِلٰی اَشْرَفِ مَنَازِلِ الْکَرَامَةِ وَ سُلَّمًا نَعْرُجُ فِیْهِ اِلٰی مَحَلِّ السَّلَامَةِ وَ سَبَبًا نُجْزٰی بِهِ النَّجَاةَ فِیْ عَرْصَةِ الْقِیٰمَةِ وَ ذَرِیْعَةً نَقْدَمُ بِهَا عَلٰی نَعِیْمِ دَارِ الْمُقَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاحْطُطْ بِالْقُرْاٰنِ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَ هَبْ لَنَا حُسْنَ شَمَآئِلِ الْاَبْرَارِ وَ اقْفُ بِنَا اٰثَارَ الَّذِیْنَ قَامُوْا لَکَ بِهٖ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ حَتّٰی تُطَهِّرَنَا مِنْ کُلِّ دَنَسٍ بِتَطْهِیْرِهٖ وَ تَقْفُوَ بِنَا اٰثَارَ الَّذِیْنَ اسْتَضَاؤُا بِنُوْرِهٖ وَ لَمْ یُلْهِهِمُ الْاَمَلُ عَنِ الْعَمَلِ فَیَقْطَعَهُمْ بِخُدَعِ غُرُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ مُوْنِسًا وَ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیْطَانِ وَ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ حَارِسًا وَ لِاَقْدَامِنَا عَنْ نَقْلِهَا اِلَی الْمَعَاصِیْ حَابِسًا وَ لِاَلْسِنَتِنَا عَنِ الْخَوْضِ فِی الْبَاطِلِ مِنْ غَیْرِ مَا اٰفَةٍ مُخْرِسًا وَ لِجَوَارِحِنَا عَنِ اقْتِرَافِ الْاٰثَامِ زَاجِرًا وَ لِمَا طَوَتِ الْغَفْلَةُ عَنَّا مِنْ تَصَفُّحِ الْاِعْتِبَارِ نَاشِرًا حَتّٰی تُوْصِلَ اِلٰی قُلُوْبِنَا فَهْمَ عَجَآئِبِهٖ وَ زَوَاجِرَ اَمْثَالِهِ الَّتِیْ ضَعُفَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِیْ عَلٰی صَلَابَتِهَا عَنِ احْتِمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَدِمْ بِالْقُرْاٰنِ صَلَاحَ ظَاهِرِنَا وَاحْجُبْ بِهٖ خَطَرَاتِ الْوَسَاوِسِ عَنْ صِحَّةِ شَمَآئِرِنَا وَاغْسِلْ بِهٖ دَرَنَ قُلُوْبِنَا وَ عَلَآئِقَ اَوْزَارِنَا وَاجْمَعْ بِهٖ مُنْتَشَرَ اُمُوْرِنَا وَ اَرْوِبِهٖ فِیْ مَوْقِفِ الْعَرْضِ عَلَیْکَ ظَمَاءَ هَوَاجِرِنَا وَ اکْسُنَا بِهٖ حُلَلَ الْاَمَانِ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ فِیْ نُشُوْرِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَاجْبُرْ بِالْقُرْاٰنِ خَلَّتَنَا مِنْ عَدَمِ الْاِمْلَاقِ وَ سُقْ اِلَیْنَا بِهٖ رَغَدَ الْعَیْشِ وَ خِصْبَ سَعَةِ الْاَرْزَاقِ وَ جَنِّبْنَا بِهٖ

ا بارالٰہا! تو نے اپنی کتاب کے ختم کرنے پر میری مدد فرمائی وہ کتاب جسے تو نے نور بنا کر اتارا اور تمام کتب سماویہ پر اسے گواہ بنایا اور ہر اس کلام پر جسے تو نے بیان فرمایا اسے فوقیت بخشی اور (حق و باطل میں) حد فاصل قرار دیا جس کے ذریعہ شریعت کے احکام واضح کئے وہ

کتاب جسے تو نے اپنے بندوں کے لئے شرح وتفصیل سے بیان کیا اور وہ وحی (آسمانی) جسے اپنے پیغمبر محمد پر نازل فرمایا، جسے وہ نور بنایا جس کی پیروی سے ہم گمراہی و جہالت کی تاریکیوں میں ہدایت حاصل کرتے ہیں اور اس شخص کے لیے اسے شفا قرار دیا جو اس پر اعتقاد رکھتے ہوئے اسے سمجھنا چاہے اور خاموشی کے ساتھ اسے سنے اور وہ عدل و انصاف کا ترازو بنایا جس کا کانٹا حق سے ادھر ادھر نہیں ہوتا اور وہ نورِ ہدایت قرار دیا جس کی دلیل و برہان کی روشنی (توحید و نبوت کی) گواہی دینے والوں کے لئے بجھتی نہیں اور وہ نجات کا نشان بنایا کہ جو اس کے سیدھے طریقہ پر چلنے کا ارادہ کرے۔ وہ گمراہ نہیں ہوتا اور جو اس کی ریسماں کے بندھن سے وابستہ ہو۔ وہ (خوف وفقر و عذاب کی) ہلاکتوں کی دسترس سے باہر ہوجاتا ہے۔

۲۔ بارالہا! جب کہ تو نے اس کی تلاوت کے سلسلہ میں ہمیں مدد پہنچائی اور اس کے حسن ادائیگی کے لئے ہماری زبان کی گرہیں کھول دیں تو پھر ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی پوری طرح حفاظت ونگہداشت کرتے ہوں اور اس کی محکم آیتوں کے اعتراف وتسلیم کی پختگی کے ساتھ تیری اطاعت کرتے ہوں اور متشابہ آیتوں اور روشن و واضح دلیلوں کے اقرار کے سایہ میں پناہ لیتے ہوں۔

۳۔ اے اللہ! تو نے اسے اپنے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اجمال کے طور پر اتارا اور اس کے عجائب و اسرار کا پورا پورا علم نہیں القا کیا اور اس کے علم تفصیلی کا ہمیں وارث قرار دیا اور جو اس کا علم نہیں رکھتے ان پر ہمیں فضیلت دی اور اس کے مقتضیات پر عمل کرنے کی قوت بخشی تاکہ جو اس کے حقائق کے متحمل نہیں ہوسکتے ان پر ہماری فوقیت و برتری ثابت کر دے۔

۴۔ اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے دلوں کو قرآن کا حامل بنایا اور اپنی رحمت سے اس کے فضل وشرف سے آگاہ کیا، یونہی محمد (ص) پر جو قرآن کے خطبہ خواں اور ان کی آل (ع) پر جو قرآن کے خزینہ دار ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ تیری جانب سے ہے تاکہ اس کی تصدیق میں ہمیں شک وشبہ لاحق نہ ہو اور اس کے سیدھے راستہ سے روگردانی کا خیال بھی نہ آنے پائے۔

۵۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کی ریسماں سے وابستہ اور مشتبہ امور میں اس کی محکم پناہ گاہ کا سہارا لیتے اور اس کے پروں کے زیر سایہ منزل کرتے، اس کی صبح درخشاں کی روشنی سے ہدایت پاتے اور اس کے نور کی درخشندگی کی پیروی کرتے اور اس کے چراغ سے چراغ جلاتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی سے ہدایت کے طالب نہیں ہوتے۔

۶۔ بارالہا جس طرح تو نے اس قرآن کے ذریعہ محمد(ص) کو اپنی رہنمائی کا نشان بنایا ہے اور ان کی آل (ع) کے ذریعہ اپنی رضا و خوشنودی کی راہیں آشکارا کی ہیں یونہی محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے قرآن کو عزت و بزرگی کی بلند پایہ منزلوں تک پہنچنے کا وسیلہ اور سلامتی کے مقام تک بلند ہونے کا زینہ اور میدان حشر میں نجات کو جزا میں پانے کا سبب اور محل قیام (جنت) کی نعمتوں تک پہنچنے کا ذریعہ قرار دے۔

۷۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ گناہوں کا بھاری بوجھ ہمارے سر سے اتارا دے اور نیکوکاروں کے اچھے خصائل و عادات ہمیں مرحمت فرما اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلا جو تیرے لئے رات کے لمحوں اور صبح و شام (کی ساعتوں) میں اسے اپنا دستوار العمل بناتے ہیں تاکہ اس کی تطہیر کے وسیلہ سے تو ہمیں ہر آلودگی سے پاک کر دے اور ان لوگوں کے نقش قدم پر چلائے، جنہوں نے اس کے نور سے روشنی حاصل کی ہے اور امیدوں نے انہیں عمل سے غافل نہیں ہونے دیا کہ انہیں فریب کی نیرنگیوں سے تباہ کر دیں۔

۸۔۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل رحمت نازل فرما اور قرآن کو رات کی تاریکیوں میں ہمارا مونس اور شیطان کے مفسدوں اور دل میں گزرنے والے وسوسوں سے نگہبانی کرنے اور ہمارے قدموں کو نافرمانیوں کی طرف بڑھنے سے روک دینے والا اور ہماری زبانوں کو باطل پیمائیوں سے بغیر کسی مرض کے گنگ کر دینے والا اور ہمارے اعضاو کو ارتکاب گناہ سے باز رکھنے والا اور ہماری غفلت و مدہوشی نے جس دفتر عبرت و پند اندوزی کو تہ رکھا ہے، اسے پھیلانے والا قرار دے تا کہ اس کے عجائب و رموز کی حقیقتوں اور اس کی متنبہ کرنے والی مثالوں کو کہ جنہیں اٹھانے سے پہاڑ اپنے استحکام کے باوجود عاجز آ چکے ہیں ہمارے دلوں میں اتار دے۔

۹۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمارے ظاہر کو ہمیشہ صلاح و رشد سے آراستہ رکھ اور ہمارے ضمیر کی فطری سلامتی سے غلط تصورات کی دخل اندازی کو روک دے اور ہمارے دلوں کی کثافتوں اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھو دے اور اس کے ذریعہ ہمارے پراگندہ امور کی شیرازہ بندی کر اور میدان حشر میں ہماری جھلستی ہوئی دوپہروں کی تپش و تشنگی بجھا دے اور سخت خوف و ہراس کے دن جب قبروں سے اٹھیں تو ہمیں امن و عافیت کے جامے پہنا دے۔

۱۰۔محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور قرآن کے ذریعہ فقر و احتیاج کی وجہ سے ہماری خستگی و بدحالی کا تدارک فرما اور زندگی کی کشائش اور فراخ روزی کی آسودگی کا رخ ہماری جانب پھر دے اور بُرے عادات اور پست اخلاق سے ہمیں دور کر دے اور کفر کے گڑھے (میں گرنے) اور نفاق انگیز چیزوں سے بچالے تا کہ وہ ہمیں قیامت میں تیری خوشنودی و جنت کی طرف بڑھانے والا اور دنیا میں تیری ناراضگی اور حدود شکنی سے روکنے والا ہو اور اس امر پر گواہ ہو کہ جو چیز تیرے نزدیک حلال تھی اسے حلال جانا اور جو حرام تھی اسے حرام سمجھا۔

۱۱۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس قرآن کے وسیلہ سے موت کے ہنگام نزع کی اذیتوں، کراہنے کی سختیوں اور جان کنی کی لگاتار ہچکیوں کو ہم پر آسان فرما جب کہ جان گلے تک پہنچ جائے اور کہا جائے کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے (جو کچھ تدارک کرے) اور ملک الموت غیب کے پردے چیر کر قبض روح کے لئے سامنے آئے اور موت کی کمان میں فراق کی دہشت کے تیر جوڑ کر اپنے نشانے کی زد پر رکھ لے اور موت کے زہریلے جام میں زہر ہلاہل گھول دے اور آخرت کی طرف ہمارا چل چلاؤ اور کوچ قریب ہو اور ہمارے اعمال ہماری گردن کا طوق بن جائیں اور قبریں روز حشر کی ساعت تک آرام گاہ قرار پائیں۔

۱۲۔اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور کہنگی و بوسیدگی کے گھر میں اترنے اور مٹی کی تہوں میں مدت تک پڑے رہنے کو ہمارے لئے مبارک کرنا اور دنیا سے منہ موڑنے کے بعد قبروں کو ہمارا اچھا گھر بنانا اور اپنی رحمت سے ہمارے لئے گور کی تنگی کو کشادہ کر دینا اور حشر کے عام اجتماع کے سامنے ہمارے مہلک گناہوں کی وجہ سے ہمیں رسوا نہ کرنا اور اعمال کے پیش ہونے کے مقام پر ہماری ذلت و خواری کی وضع پر رحم فرمانا اور جس دن جہنم کے پل پر سے گزرنا ہو گا تو اس کے لڑکھڑانے کے وقت ہمارے ڈگمگاتے ہوئے قدموں کو جما دینا اور قیامت کے دن ہمیں اس کے ذریعہ ہر اندوہ اور روز حشر کی سخت ہولناکیوں سے نجات دینا اور جبکہ حسرت و ندامت کے دن ظالموں کے چہرے سیاہ ہوں گے ہمارے چہروں کو نورانی کرنا اور مومنین کے دلوں میں ہماری محبت پیدا کر دے اور زندگی کو ہمارے لئے دشوار گزار نہ بنا۔

۱۳۔اے اللہ ! محمد جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں ان پر رحمت نازل فرما جس طرح انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا، تیری شریعت کو واضح طور سے پیش کیا اور تیرے بندوں کو پند و نصیحت کی۔

۱۴۔ اے اللہ ! ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو قیامت کے دن تمام نبیوں سے منزلت کے لحاظ سے قمرب تر، شفاعت کے لحاظ

urdu.duas.org

سے برتر، قدر ومنزلت کے اعتبار سے بزرگ تر اور جاہ ومرتبت کے اعتبار سے ممتاز تر قرار دے۔

۱۵۔اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے ایوان (عزوشرف) کو بلند، ان کی دلیل و برہان کو عظیم اور ان کے میزان (عمل کے پلہ) کو بھاری کر دے۔ ان کی شفاعت کو قبول فرما اور ان کی منزلت کو اپنے سے قریب کر، ان کے چہرے کو روشن، ان کے نور کو کامل اور ان کے درجہ کو بلند فرما اور ہمیں انہی کے آئین پر زندہ رکھ اور انہی کے دین پر موت دے اور انہی کی شاہراہ پر گامزن کر اور انہی کے راستہ پر چلا اور ہمیں ان کے فرمانبرداروں میں قرار دے اور ان کی جماعت میں محشور کر اور ان کے حوض پر اتار اور ان کے ساغر سے سیراب فرما۔

۱۶۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ انہیں بہترین نیکی، فضل اور عزت تک پہنچا دے جس کے وہ امیدوار ہیں۔ اس لئے کہ تو وسیع رحمت اور عظیم فضل واحسان کا مالک ہے۔

۱۷۔اے اللہ! انہوں نے جو تیرے پیغامات کی تبلیغ کی۔ تیری آیتوں کو پہنچایا۔ تیرے بندوں کو پند ونصیحت کی اور تیری راہ میں جہاد کیا ان سب کی انہیں جزا دے جو ہراس جزا سے بہتر ہو جو تو نے مقرب فرشتوں اور برگزیدہ مرسل نبیوں کو عطا کی، ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ان کے شامل حال ہوں۔

urdu.duas.org